سپریم کورٹ رپورٹس (2006) SUPP.10 ایس سی آر

ابھیشیک کمار

بنام

ریاست ہریانہ اور دیگران

4/دسمبر 2006

(ایس۔ بی۔ سنہا اور مارکنڈے کاٹجو، جسٹسز)

قانون ملازمت:

ہمدردی کی بنیاد پر تقرری - ریاستی حکومت کی طرف سے پیش کی گئی لیکن ضلع مجسٹریٹ نے یہ کہتے ہوئے انکار کر دیا کہ ضلع میں کوئی خالی جگہ موجود نہیں ہے - فیصلہ : امیدوار 2003 کے قواعد کے نافذ ہونے سے پہلے موجود قواعد کے مطابق تقرری کا حقدار تھا - ریاستی حکومت کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ امیدوار کو اس کی اصل سنیارٹی کے مطابق ریاست کے اندر کسی بھی عہدے پر تقرری کا خط جاری کرے۔ ہریانہ ہمدردانہ امداد، مرحوم سرکاری ملازمین کے زیر کفالت افراد کے لیے قواعد، 2003۔

اپیل کنندہ نے ہمدردی کی بنیاد پر تقرری کے لئے درخواست دی کیونکہ اس کا والد فروری 2001 میں دوران ملازمت انتقال ہو گیا تھا۔ ضلع مجسٹریٹ نے انہیں اس بنیاد پر تقرری سے انکار کر دیا کہ ضلع میں کوئی خالی جگہ نہیں ہے۔ درخواست گزار کی رٹ پٹیشن کو عدالت عالیہ نے ہریانہ کے متوفی سرکاری ملازمین کے زیر کفالت افراد کے لئے ہمدردانہ امداد رولز 2003 کے رول 9 کے پیش نظر خارج کر دیا تھا اور انہیں قواعد کے تحت کچھ معاوضہ کی رقم ادا کرنے کی ہدایت دی گئی تھی۔ ناراض ہو کر اپیل کنندہ نے موجودہ اپیل دائر کی۔

اپیل کی منظوری دیتے ہوئے عدالت:

درخواست گزار نے ایک ایسے وقت میں ہمدردی کی بنیاد پر تقرری کی مانگ کی تھی جب 2003 کے قواعد موجود نہیں تھے۔ لہٰذا ان کے معاملے پر ان قواعد کے مطابق غور کرنے کی ضرورت تھی جو سال 2001 میں موجود تھے۔ ظاہر ہے، ریاست کے لحاظ سے ایک فہرست برقرار رکھی جاتی ہے۔ مذکورہ فہرست کے مطابق، اپیل کنندہ ہمدردی کی بنیاد پر ملاقات حاصل کرنے کا حقدار تھا۔ انہیں ریاست کی طرف سے اس طرح کی تقرری کی پیش کش کی گئی تھی۔ لیکن ضلع مجسٹریٹ نے اس عہدے کا انتظام کرنے سے انکار کر دیا۔ جب ریاست وار فہرست تیار کی جاتی ہے، تو یہ کسی اتھارٹی انچارج کے منہ میں نہیں آتا ہے، چاہے وہ ضلع مجسٹریٹ ہو یا کوئی اور افسر کسی اعلیٰ اتھارٹی کے حکم کی خلاف ورزی کرے۔ ہائی کورٹ اس معاملے کے اس پہلو پر غور کرنے میں ناکام رہا۔

محکمہ پرسنل، ریاست ہریانہ کو ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ اپیل کنندہ کو اس کی اصل سنیارٹی کے مطابق ریاست کے اندر تعیناتی کا خط جاری کرے۔ (39-سی-ڈی، ای، ایچ)

دیوانی اپیلیٹ کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 5657 آف 2006۔

سی ڈبلیو پی نمبر 7957 / 2004 میں چندی گڑھ میں پنجاب اور ہریا عدالت عالیہ کے 26.9.2005 کے حتمی فیصلے/حکم سے۔

اپیل کنندہ کی طرف سے پی این پوری اور دھیرج۔

جواب دہندگان کی طرف سے اجے سیواچ منجیت سنگھ اور ٹی وی جارج شامل ہیں۔

عدالت کا فیصلہ بذریعہ سنایا گیا:

جسٹس ایس بی سنہا، اجازت دے دی گئی۔

درخواست گزار کے والد کا انتقال 10.2.2001 کو عہدے پر رہتے ہوئے ہوا۔ قانون کی شرائط کے مطابق، جیسا کہ اس وقت موجود تھا، اپیل کنندہ ہمدردی کی بنیاد پر تقرری کا حقدار تھا۔ درخواست گزار نے اپنے والد کی موت کی تاریخ سے دو ہفتوں کے اندر اس طرح کی تقرری کے لئے درخواست دائر کی تھی۔ نہ صرف اپیل کنندہ کو ضلع یمنا نگر میں تقرری سے انکار کر دیا گیا تھا، حالانکہ اس کے متوفی والد ضلع یمنا نگر میں قانونگو کے طور پر ملازم تھے، جب اسے کرنال ضلع میں تعینات کرنے کی مانگ کی گئی تھی، تو کرنال کے ضلع مجسٹریٹ نے اسے اس دلیل پر دینے سے انکار کر دیا تھا کہ کوئی خالی جگہ موجود نہیں ہے۔

درخواست گزار نے پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ میں رٹ پٹیشن دائر کی۔ مذکورہ عدالت کے سامنے مدعا علیہان نے یہ دلیل پیش کی کہ اس دوران ریاست ہریانہ نے 28.2.2003 کو ایک نوٹیفکیشن جاری کیا تھا جسے ''مرنے والے سرکاری ملازمین کے زیر کفالت افراد کے لئے ہریانہ ہمدردانہ امداد رولز، 2003'' کے نام سے جانا جاتا ہے۔ اس کا قاعدہ 9 درج ذیل ہے:

''9۔ (الف) ان قواعد کے تحت تقرریاں صرف باقاعدگی سے کی جائیں گی اور وہ بھی صرف اسی صورت میں جب اس مقصد کے لئے باقاعدہ عہدے دستیاب ہوں۔

(ب) ان قواعد کے تحت گروپ سی اور ڈی زمروں میں منظور شدہ عہدوں (براہ راست بھرتی کوٹے کے تحت آنے والے) کے زیادہ سے زیادہ 5 فیصد عہدوں پر تقرریاں کی جاسکتی ہیں جن کا تعین ہر سال 3 مارچ کو محکمہ کے سربراہ کے ذریعہ کیا جائے گا۔ تقرری کرنے والی اتھارٹی مذکورہ زمروں میں 5 فیصد تک اسامیوں کو روک سکتی ہے جو اسٹاف سلیکشن کمیشن یا کسی اور کے ذریعہ براہ راست بھرتی کے ذریعہ بھری جائیں گی، تاکہ ہمدردی کی بنیاد پر تقرری کے ذریعہ ایسے عہدوں کو پر کیا جاسکے۔

(ج) ایکس گریشیا کی بنیاد پر تقرری کے لئے منتخب کئے گئے شخص کو مناسب زمرے یعنی درج فہرست ذات/ درج فہرست قبائل/ پسماندہ طبقات/ جنرل کے خلاف بھرتی روسٹر میں ایڈجسٹ کیا جائے گا جو اس زمرے پر منحصر ہے جس سے وہ تعلق رکھتا ہے۔

ع دالت عالیہ نے مذکورہ قاعدے کی بنیاد پر اپیل گزار کی جانب سے دائر رٹ پٹیشن کو خارج کر دیا جس میں مدعاعلیہان کو قواعد کے تحت معاوضے کی رقم کی ادائیگی کرنے کی ہدایت دی گئی تھی۔

درخواست گزار نے ایک ایسے وقت میں ہمدردی کی بنیاد پر تقرری کا مطالبہ کیا تھا جب 2003 کے قواعد موجود نہیں تھے۔ لہٰذا ان کے معاملے پر ان قواعد کے مطابق غور کرنے کی ضرورت تھی جو سال 2001 میں موجود تھے۔ ظاہر ہے، ریاست ہریانہ میں ریاست کے لحاظ سے ایک فہرست برقرار رکھی جاتی ہے۔ ریاست ہریانہ کے ذریعہ اس طرح رکھی گئی مذکورہ فہرست کے مطابق، اپیل کنندہ ہمدردی کی بنیاد پر تقرری حاصل کرنے کا حقدار تھا۔ انہیں ریاست کی طرف سے اس طرح کی تقرری کی پیش کش کی گئی تھی۔ یہ ضلع مجسٹریٹ ہی تھے جو راستے میں آئے اور عہدہ فراہم کرنے سے انکار کر دیا۔

بدقسمتی سے عدالت عالیہ اس معاملے کے اس پہلو پر غور کرنے میں ناکام رہا۔

جب ریاست وار فہرست تیار کی جاتی ہے، تو یہ اتھارٹی انچارج کے منہ میں نہیں آتا ہے، چاہے وہ ضلع مجسٹریٹ ہو یا کوئی اور افسر کسی اعلیٰ اتھارٹی کے حکم کی خلاف ورزی کرے۔ مزید برآں، کرنال میں کوئی عہدہ دستیاب نہیں ہو سکتا ہے لیکن اس میں کوئی شک یا تنازعہ نہیں ہو سکتا ہے کہ اس طرح کا عہدہ ریاست ہریانہ کے اندر کسی اور ضلع میں دستیاب ہوگا ورنہ ایسی تقرری نہیں کی جا سکتی تھی۔ درخواست گزار نے اپنے تحریری بیان میں واضح طور پر کہا ہے کہ وہ ریاست ہریانہ میں کہیں بھی شامل ہونے کے لئے تیار اور تیار ہے۔

ہمارے سامنے ریاست نے کوئی جوابی حلف نامہ داخل نہیں کیا ہے۔ کرنال کے ضلع مجسٹریٹ نے ایسا کیا ہے اور ہمارے سامنے بھی صرف وہی عرضیاں اٹھائی گئی ہیں جو عدالت عالیہ کے سامنے اٹھائی گئی تھیں۔

مندرجہ بالا وجوہات کی بنا پر، ہم مدعا علیہ نمبر 4 کی مذکورہ درخواستوں کو قبول کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ لہٰذا ہم اس اپیل کی منظوری دیتے ہیں اور عدالت عالیہ کے فیصلے کو کالعدم قرار دیتے ہیں۔ محکمہ پرسنل، ریاست ہریانہ کو ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ اس حکم کی کاپی ملنے کی تاریخ سے چار ہفتوں کے اندر اپیل کنندہ کو اس کی اصل سنیارٹی کے مطابق ریاست ہریانہ کے اندر کسی بھی عہدے پر تعینات کرنے کے لئے تقرری نامہ جاری کرے۔

آر پی

اپیل کی منظوری ہے۔

Javeed Ahmed Geelani
2025.06.05 11:43
I am the author of this
document